نفاذِ اسلام!

مسئلہ ختم نبوت، مسلمانوں کے فکر وعمل تحریک اور جہد وجہد کی آخری بنیاد ہے۔امت مسلمہ کے دل کی آواز اور شہداء کے مقدس خون کی پکار ہے۔دینی کارکن اسی روحانی پکار پر لبیک کہتے ہوئے اسلامی وانقلابی تحریک کواز سرنو مرتب کریں اور خالص اسلامی آئین کے نفاذ کیلئے منظم ہوکر سروں پر کفن باندھ کر میدان عمل میں آجائیں۔

نصف صدی ''اسلامی مملکت پاکستان'' کا نعرہ لگایا گیا جوخواب پریشان بن کر بکھر گیا۔لادین حکمرانوں،اور سیاست دانوں نے اسلام کی جگہ کافرانہ جمہوریت کو مسلط کیا، بے دین آمریت کا وبال خریدا،شرم وحیاء اور غیرت کا جنازہ نکالا اور اسلام کوانتظار گاہ میں قید کرنے کی کوشش کی۔

اب بھی اسلام کا نعرہ لگا کر سیکولرازم کی لعنت خریدی جارہی ہے۔مظلوم اسلام کی تذلیل کرکے یہود ونصاریٰ کی طرح شیطانی مطالبات کی تکمیل ہورہی ہے۔قوم،موجودہ اور مروجہ نظام سیاست کے کفریہ خونی پنجوں میں جکڑی ہوئی ہے۔اسلامی آئین بہ تشریح ختم نبوت کی ہمہ گیر دینی وانقلابی جدوجہد کے سوا دنیا کی کوئی طاقت اس ظلم،دھوکے اور فریب سے نجات نہیں دلاسکتی۔

یا ایھا الذین اٰمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوٰت الشیطٰن انہ لکم عدو مبین (پ۲،البقرہ)

''اے اہل ایمان !اسلام کے دائرہ میں پورے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو۔یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''۔

جانشین امیر شریعت سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ

(''الاحرار'' نومبر ۱۹۷ء)

ہماری جدوجہد

احرار ساتھیو! ماحول کی کدورت، سیاسی مسخروں اور نیٹ کٹوں کی عفونت سے بددل نہ ہوں۔اپنے اسلاف کی طرح کمر ہمت باندھ لیں اور دیوانوں کی طرح اپنے ماحول میں پھیل جائیں،احرار کے پرچم کولہراتے ہوئے،ختم نبوت کی شمع جلاتے ہوئے ظلمتوں کو چیر ڈالیں،مخالفتوں اور مزاحمتوں کا منہ توڑ دیں،دین حق کا نور بکھیریں،بیگانوں کو اپنا بنالیں حکومت الٰہیہ کے قیام کیلئے سرتوڑ اور ان تھک جدوجہد کریں۔جماعت کے منشور ودستور کی پابندی کریں اور دینی حاکمیت کے مقدس مشن کی تکمیل کیلئے جانبازوں کی طرح ایثار کریں اور محشر میں رحمت اللعالمین ﷺ کے پرچم لواء الحمد کے سایہ میں اپنا مقام بنالیں۔

ساتھیو،اٹھو! آندھیوں میں چراغ جلاؤ اور تاریکیوں میں نور پھیلاؤ۔احرار وفادارو!وفا کے دیپ جلاؤ،نہ گھبراؤ،نہ ڈگمگاؤ،تاریکی چھٹنے والی ہے اور صبح ہونے والی ہے۔ہماری آس کا سورج طلوع ہونے والا ہے۔(ان شاءاللہ)اور ہم دشمن پر قہر الٰہی بن کر ٹوٹ پڑیں گے۔

آؤ لہرائیں فضاؤں میں علم احرار کا
وقت پھر طالب ہوا قربانی و ایثار کا

ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ